اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ　　　　بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اطاعتِ خلافت (1)

☆ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

قُلْ أَطِيْعُوْا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوْا الرَّسُوْلَ　　(سورہ نور: ۵۵)

ترجمہ: تو کہہ دے کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔

☆حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

"جس نے میری اطاعت کی۔ اس نے اللہ کی اطاعت کی۔ جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔ جس نے حاکم وقت کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی جو حاکم وقت کا نافرمان ہے وہ میرا نافرمان ہے۔"

(مسلم کتاب الامارۃ باب وجوب طاعۃ الامراء فی غیر معصیۃ)

☆حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

"خدا کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور مسلّم اور بدیہی امر ہے کہ خدا کے احکام سے تخلّف کرنا معصیت اور موجب دخول جہنم ہے اور اس مقام میں جس طرح خدا اپنی اطاعت کے لئے حکم فرماتا ہے ایسا ہی رسول کی اطاعت کے لئے حکم فرماتا ہے۔ سو جو شخص اُس کے حکم سے مُنہ پھیرتا ہے وہ ایسے جرم کا ارتکاب کرتا ہے جس کی سزا جہنم ہے۔"

(تفسیر حضرت مسیح موعودؑ جلد سوم صفحہ ۴۵۸)

☆سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نوّر اللہ مرقدہ فرماتے ہیں:

"قرآن کریم پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے، رسول کے متعلق جو احکام نظام سلسلہ کے متعلق ہیں وہ رسول کے خلفاء کے متعلق بھی ہیں اور یہاں چونکہ نظام کے بارہ میں احکام ہیں یہ جس طرح رسول کے بارہ میں ہیں اسی طرح ان کے خلفاء کے متعلق بھی ہیں۔ نیز رسول کریم ﷺ بھی فرماتے ہیں کہ مَنْ اَطَاعَ اَمِیْرِیْ فَقَدْ اَطَاعَنِیْ جو میرے امیر کی اطاعت کرتا ہے، وہ میری اطاعت کرتا ہے۔ پس رسول کے نائبوں کی اطاعت رسول کی اطاعت میں شامل ہے... پس اے دوستو! بیدار رہو اور اپنے مقام کو سمجھو اور اُس اطاعت کا نمونہ دکھاؤ جس کی مثال دنیا کے پردہ پر کسی اور جگہ پر نہ ملتی ہو اور کم سے کم آئندہ کے لئے کوشش کرو کہ سَو میں سے سَو ہی کامل فرمانبرداری کا نمونہ دکھائیں اور اُس ڈھال سے باہر کسی کا جسم نہ ہو جسے خدا تعالیٰ نے تمہاری حفاظت کے لئے مقرر کیا ہے اور اَلْاِمَامُ جُنَّةٌ یُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهٖ پر ایسا عمل کرو کہ محمد رسول ﷺ کی روح تم سے خوش ہو جائے"۔

(انوار العلوم جلد ۱۴ صفحہ ۵۱۹۔۵۲۵)

Back To Top

☆حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ فرماتے ہیں:

”میرا ساری زندگی کے تجربے کا نچوڑ یہ ہے کہ خلیفہ وقت کی ہدایت پر اگر اخلاص کے ساتھ اور سنجیدگی کے ساتھ توجہ دیں گے خواہ آپ کی سمجھ میں آئے یا نہ آئے تو آپ کے کاموں میں غیر معمولی برکت پڑے گی اور اگر آپ ایک کان سے سن کر دوسرے کان سے بھلائیں گے تو پھر آپ کے کاموں میں سے برکت اٹھ جائے گی“۔

(خطبہ جمعہ ۶ نومبر ۱۹۸۷ء)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اطاعتِ خلافت (2)

☆ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

قُلْ أَطِيْعُوْا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوْا الرَّسُوْلَ (سورہ نور: ۵۵)

ترجمہ: تو کہہ دے کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔

☆آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

”تنگدستی اور خوشحالی، خوشی اور ناخوشی، حق تلفی اور تَرجِیحی سُلوک، غرض ہر حالت میں تیرے لئے حاکم وقت کے حکم کو سننا اور اطاعت کرنا واجب ہے۔“

(مسلم کتاب الامارۃ باب وجوب طاعۃ الامراء)

☆حضرت عبادہؓ بن صامت سے مروی ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت اس نکتہ پر کی کہ سنیں گے اور اطاعت کریں گے خواہ ہمیں پسند ہو یا ناپسند۔“

(مسلم کتاب الامارۃ باب وجوب طاعۃ الامراء)

☆حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

”اطاعت کوئی چھوٹی سی بات نہیں اور سَہل (یعنی آسان) امر نہیں یہ بھی ایک موت ہوتی ہے جیسے ایک زندہ آدمی کی کھال اتاری جائے ویسی ہی اطاعت ہے۔“

(ملفوظات جلد 2 ص 411 حاشیہ)

☆پھر آپؑ نے فرمایا:

”اطاعت ایک ایسی چیز ہے کہ اگر سچے دل سے اختیار کی جائے تو دل میں ایک نور اور روح میں ایک لذت اور روشنی آتی

Back To Top

ہے مجاہدات کی اس قدر ضرورت نہیں ہے جس قدر اطاعت کی ضرورت ہے۔ مگر ہاں یہ شرط ہے کہ سچی اطاعت ہو اور یہی ایک مشکل امر ہے اطاعت میں اپنے ہوائِ نفس (یعنی نفس کی خواہشات) کو ذبح کر دینا ضروری ہوتا ہے بدُوں (بغیر) اسکے اطاعت ہو نہیں سکتی۔"

(تفسیر بیان فرمودہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد2 ص246)

☆ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :

"وہ نظارہ اپنے سامنے رکھیں جب شراب کی حرمت کا حکم آیا تو کچھ صحابہ بیٹھے شراب پی رہے تھے جب اعلان کرنے والے نے اعلان کیا تو ایک صحابی اٹھے اور ایک سوٹی لے کر شراب کے مٹکوں کو توڑنا شروع کر دیا۔ کسی نے کہا جا کے پتہ تو کر لو کہ اصل میں حکم کیا ہے، واضح ہے بھی یا نہیں۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بھی ہے کہ نہیں۔ تو انہوں نے کہا: نہیں ، جو سُن لیا پہلے اس پر عمل کرو۔ یہی اطاعت ہے۔ اس کے بعد پتہ کر لینا کہ کیا اصل حکم تھا۔ تو یہ جذبہ ہے جو ہر ایک کو پیدا کرنا ہو گا۔ یہ نہیں کہ ہمیں علیحدہ طور پر کچھ کہیں گے تو تب ہم عمل کریں گے ورنہ نہیں ۔ عمومی طور پر ہر بات جو اس زمانے میں اپنے اپنے وقت میں خلفاء وقت کہتے رہے ہیں۔ جو خلیفۂ وقت آپ کے سامنے پیش کرتا ہے، جو تربیتی امور آپ کے سامنے رکھے جاتے ہیں ۔ ان سب کی اطاعت کرنا اور خلیفۂ وقت کی ہر بات کو ماننا یہ اصل میں اطاعت ہے اور یہ نہیں ہے کہ تحقیق کی جائے کہ اصل حکم کیا تھا؟ یا کیا نہیں تھا؟ اس کے پیچھے کیا روح تھی؟۔ جو سمجھ آیا اس کے مطابق فوری طور پر اطاعت کی جائے تبھی اس نیکی کا ثواب ملے گا۔ "

(خطبات مسرور جلد4 ص288-287)

Back To Top